بانی: حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

مجلس صیانۃ المسلمین پاکستان کا ترجمان

ماہنامہ

الصِّیَانَۃ

لاہور

ذوالقعدہ ۱۴۴۵ھ / مئی 2024ء

بانی:

حضرت مولانا مفتی وکیل احمد خان شیروانی نوّر اللہ مرقدہ

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
بانی
ماہنامہ
الصیانۃ لاہور
ذوالقعدہ ۱۴۴۵ھ، مئی 2024ء

فہرست

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر سرچ ایبل پی ڈی ایف پیشِ خدمت ہے۔ فہرست میں لکھے عنوان یا مصنف کے نام پر کلک کریں اور مطلوبہ مضمون کا مطالعہ فرمائیں۔ جزاك الله خيرا

نمبر	عنوان	مصنف	صفحہ
1	حمد باری تعالیٰ	حضرت ڈاکٹر منیر احمد اشرفی رحمہ اللہ	3
2	نعت رسول مقبول ﷺ	مولانا سید محمد فہیم ترمذی زید مجدہٗ	4
3	درسِ قرآنِ کریم	مولانا مفتی سید عبد القدوس ترمذی صاحب دامت برکاتہم	5
4	درس حدیث	شفیق الامت حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ	8
5	حج میں عشق و محبت کا رنگ	حکیم الامت مجدد ملت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ	11
6	حج کیسے کریں؟	حضرت مولانا محمد یوسف خان صاحب مدظلہ	12
7	اشرف المقالات	حضرت مولانا مفتی وکیل احمد خان شیروانی نور اللہ مرقدہ	25
8	مجالس مسیح الامت	حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ خان شیروانی رحمہ اللہ	30
8	روحِ تصوف	حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی رحمہ اللہ	35
10	چودھویں صدی کے مجدد حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کا فیضان	حضرت علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب رحمہ اللہ	36
11	تذکرہ: حضرت مولانا محمد اکرم کاشمیری صاحب قدس سرہٗ تعالیٰ	مولانا محمد افضال خان اشرفی	42
12	حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کا دعوت و تربیت کا اسلوب	حضرت مولانا ڈاکٹر محمد سعد صدیقی صاحب مدظلہ	46
13	حج کیا ہے؟	حضرت مولانا محمد اسماعیل ریحان صاحب مدظلہ	51
14	فلسطین کی پکار، شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ	حافظ عبد اللہ اسد	55
15	تصحیح قرآن کی ضرورت	از: ادارہ	57
16	مسنون دعائیں	مفتی عبد الصمد ساجد	59

واپس فہرست پر جانے کے لیے اس تیر کے نشان کو کلک کریں۔

مجلس صیانۃ المسلمین
بانی حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی
ماہنامہ الصیانۃ لاہور
ذوالقعدہ ۱۴۴۵ھ، مئی 2024ء

چودھویں صدی کے مجدد

حکیم الامت مجدد ملت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا فیضان

حضرت علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب رحمہ اللہ

یوں تو اہل طریقت کے مقامات اپنے اپنے ہیں اور ان میں کئی طبقات ہوئے ہیں مگر جہاں تک مجدد کا تعلق ہے تو یاد رکھئے کہ مجدد اپنے مقام سے نہیں بلکہ اپنے کام سے پہچانا جاتا ہے۔ حضرت امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (۱۱۷۶ھ) نے اس کی تصریح فرمائی ہے۔

حضرت تھانوی رحمہ اللہ چودھویں صدی کے مجدد تھے۔ آپ کی خدمات صرف قرآن و حدیث اور فقہ اسلامی پر ہی نہ تھیں احسان و سلوک میں بھی آپ کا کام اتنا جامع ہمہ گیر ہے کہ اس کا احاطہ کرتے ہوئے قلم ساتھ نہیں دیتا۔ سو مناسب سمجھا کہ اسے ہم اس بزرگ کے حوالہ سے سپرد قلم کریں جو علمی ادبی دینی اور تاریخی دائروں میں شہرہ آفاق تھا اور جس نے ان علماء سے بھی استفادہ کیا تھا جو علمائے دیوبند سے وابستہ نہ تھے اس نے پھر براہ راست تھانہ بھون حاضری دی اور حضرت کو بہت قریب سے دیکھا اور ان کے قلم میں بھی اتنی سلامتی اور قوت تھی کہ آپ جم کر ایک بات کہہ سکتے تھے میری مراد مورخ اسلام حضرت علامہ سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ ہیں۔ آپ نے حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ کو کس طرح پایا اسے آپ کی زبانی سنیں۔ آپ لکھتے ہیں:۔

اصلاح امت کی کوشش میں علمی و عملی زندگی کے ہر گوشہ پر ان کی نظر تھی۔ بچوں سے لے کر بوڑھوں تک عورتوں سے لے کر مردوں تک، جاہلوں سے لے کر عالموں تک فاسقوں سے لے کر صوفیوں، درویشوں، زاہدوں تک، غریبوں سے لے کر امیروں، استادوں اور مدرسوں تک، غرض ہر صنعت امت اور ہر جماعت کے کاموں تک ان کی نظر دوڑی۔ شادی بیاہ، غمی اور دوسری تقریبوں اور اجتماعوں تک کے احوال پر ان کی نگاہ پڑی اور شریعت کے معیار پر جانچ کر ہر ایک کا کھرا اور کھوٹا الگ کیا اور رسوم و بدعات اور مفاسد کے ہر روڑے اور پتھر کو صراط مستقیم سے ہٹا دیا۔ تبلیغ، تعلیم، سیاست، معاشرت، معاملات، اخلاق، عبادات اور عقائد میں دین خالص کی نظر میں جہاں کوتاہی نظر آئی اس کی اصلاح کی۔ فقہ کے نئے نئے مسائل اور مسلمانوں کی نئی نئی ضرورتوں کے متعلق پورا سامان مہیا کر دیا اور خصوصیت کے ساتھ فن احسان و سلوک کی جس کا مشہور نام تصوف ہے تجدید کی۔ (جامع المجددین ص: ۲۷)

واپس فہرست پر جانے کے لیے الصیانہ کے نشان پر کلک کریں۔

پھر آپ نے یہ بھی کہا:۔

وہ فن جو جوہر سے خالی ہو چکا تھا پھر شبلی، جنید اور جیلانی، بسطامی اور سہروردی و سرہندی رحمہم اللہ بزرگوں کے خزانوں سے معمور ہوگیا۔ یہ ہستی مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کی ہے۔

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کا فیضان طریقت

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے تصوف اور احسان وسلوک کے موضوع پہ تقریبا پچاس سے زائد کتابیں اور رسائل تحریر فرمائے ہیں۔قرآن کریم کی آیات سے تصوف کا اثبات اور احادیث کریمہ سے تصوف کا ثبوت اپنی نظیر آپ ہے اور یہ آپ ہی کا حصہ تھا اس کی سابق میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ آپ کے مجموعہ فتاویٰ (امداد الفتاوی) میں ایک مستقل باب کتاب السلوک کے نام سے ہے جس میں آپ نے تصوف کے بارے میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات اور اعتراضات وشبہات کے تسلی بخش جوابات دیئے ہیں۔آپ کے مواعظ (جو ۳۰ جلدوں میں ہیں) وملفوظات (جو ۱۵ جلدوں میں ہیں) میں تصوف کے حقائق و دقائق اور مسائل ومعارف جگہ جگہ ملتے ہیں جس سے کئی جلدیں مرتب ہوسکتی ہیں۔آئیے ہم حضرت کی چند اہم تالیفات دیکھیں اور اندازہ کریں کہ حضرت حکیم الامت کی خدمات تصوف کس قدر روشن ہیں۔

(۱) مسائل السلوك من كلام ملك الملوك

یہ کتاب عربی میں ہے اس میں سلوک کے ہر مسئلے کو آیات قرآنیہ سے ثابت کیا ہے اور تصوف کے شعبے کی کلام اللہ سے تائید فرمائی۔ یہ کتاب شریعت کی روح اور طریقت کی جان ہے۔مخالفین تصوف کے لیے اتمام حجت اور محبین سلوک کے لیے ازدیاد محبت ہے، اس کا اردو ترجمہ رفع الشکوک ترجمہ مسائل السلوک کے نام سے ہو چکا ہے۔

(۲) التشرف بمعرفة احاديث التصوف

یہ بھی عربی میں ہے۔اس کتاب میں ان احادیث کی تحقیق ہے جو کتب تصوف یا صوفیاء کرام کے کلام میں آئی ہیں۔ پھر ان احادیث کی حیثیت بتائی گئی ہے کہ یہ کسی درجے کی ہیں۔اس کتاب میں ان احادیث کی حقیقت بھی واضح کی گئی ہے جو دراصل حدیث نہ تھیں بلکہ غلطی سے لوگوں نے اسے حدیث مشہور کردیا تھا۔اس کا اردو ترجمہ تکمیل التصرف فی تسہیل التشرف کے نام سے ہوا ہے۔

واپس فہرست پہ جانے کے لیے اس تیر کے نشان پر کلک کریں

(۳) التکشف فی مہمات التصوف

اس کتاب میں تصوف کی حقیقت کو کتاب وسنت سے ثابت کیا گیا ہے اور اس کی راہ میں پائی جانے والی بدعات کی نشاندہی بھی کی گئی ہے تاکہ سالک آسانی کے ساتھ صراط مستقیم کو پالے۔ پانچ سو کے قریب صفحات کی یہ کتاب تصوف کے مسائل مہمہ پر مشتمل ہے اور تاریخ تصوف میں اس جیسی علمی کتاب نظر نہیں آتی۔

(۴) قصد السبیل الی المولی الجلیل

اس کتاب میں فن تصوف کی حقیقت اور اس کا صحیح طریقہ بتلایا گیا ہے، اس میں عوام کی اس غلط فہمی کا ازالہ کیا گیا ہے کہ تصوف ترک دنیا کا نام ہے اور یہ راہ بہت دشوار ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے واضح ہو جاتا ہے کہ تصوف کا دروازہ کسی بندہ خدا پر بند نہیں ہے۔

(۵) حقیقۃ الطریقۃ من السنۃ الانیقۃ

یہ رسالہ التکشف میں شامل ہے اس میں ۱۳ اباب ہیں جو التکشف کے ضمن میں بیان ہوئے ہیں، ان سب کو تین سو احادیث سے مزین فرمایا ہے۔

(۶) النکت الدقیقۃ

اس کتاب میں تصوف کے دقیق نکات سے بحث کی گئی ہے۔

(۷) تربیۃ السالک وتنجیۃ الہالک

فن تصوف کی یہ کتاب نہایت کارآمد اور رہبر کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب میں سالکین کے مشکل مسائل کا حل بتایا گیا ہے اور ان کے شبہات کا جواب دیا گیا ہے۔ تین مخیم جلدوں میں یہ کتاب نہ صرف سالکین کے لیے مفید ہے بلکہ محققین نے بھی اس سے بہت کچھ پایا ہے۔

(۸) تعلیم الطالب

اس رسالہ میں طالبین کے لیے متعدد مفید نصائح درج ہیں۔

(۹) کلید مثنوی شرح مثنوی مولانا روم

مولانا جلال الدین رومی رحمہ اللہ کی کتاب مثنوی شریف کی یہ بے نظیر شرح ۲۵ جلدوں میں ہے۔ اس

واپس فہرست پر جانے کے لیے اس تیر کے نشان کو کلک کریں۔

شرح میں مسائل تصوف کو نہایت موثر اور دلنشین پیرایہ میں سمجھایا گیا ہے۔

(۱۰) مثنوی زیر و بم

حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے یہ نظم مثنوی مولانا روم رحمہ اللہ کی بحر میں اس وقت لکھی جب آپ کی عمر صرف اٹھارہ سال تھی۔ یہ اشعار تصوف کی روح رواں اور سوز وگداز کے مضامین سے لبریز ہیں۔ اس میں تصوف کے مسائل اور اس کے حقائق بھی پوری طرح کھولے ہیں۔

اس کے علاوہ اصلاح المزاج با صلح العلاج، حسن العلاج لسوء المزاج، رونمائے مثنوی، تمیز العشق من الفسق، القول الفصل فی بعض آثار الوصل، الاعتدال فی متابعۃ الرجال، دخول وخروج برنزول وعروج، الانوار والتجلی، مسائل مثنوی، انوار الوجود فی اطوار الشہود، التجلی العظیم فی احسن التقویم، حق السماع، عرفان حافظ، معارف العوارف ترجمہ عوارف المعارف، الابتلاء لائل الاصطفاء، الجلاء والشوف فی الرضاء والخوف، ارضی الاقوال فی عرض الاعمال، الیم فی السم. الطم فی السم، رفع الضیق عن مسائل الطریق، البصائر فی الدوائر، الرفیق فی سواء الطریق، شمس الفضائل الطمس الرذائل، لامع علامات الاولیاء، تعلیم الدین، حیات المسلمین، اصلاح انقلاب امت۔

پھر یوں تو حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے ہر وعظ میں مسائل تصوف اور تزکیہ قلب سے بحث کی گئی ہے تاہم تزکیہ واخلاق کے موضوع پر آپ کے وعظ کی تعداد تقریباً ۸۵ ہے۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ احسان وسلوک کے سلسلے میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا کام کتنا جامع ہوا ہے۔

مولانا پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمہ اللہ کے خلیفہ مولانا غلام محمد گھوٹوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مولانا تھانوی رحمہ اللہ کی کتابوں پر نظر کرنے سے گمان ہوتا ہے کہ یہی اس صدی کے مجدد ہیں۔

حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے خلفاء کی تصوف میں تالیفات

حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے خلفائے کرام نے بھی تزکیہ وتصوف کے موضوع پر گراں قدر کتابیں تالیف فرمائی ہیں۔ ان میں سے چند اکابر اوران کی تالیفات تصوف ملاحظہ کریں۔

(۱) مصلح الامت حضرت مولانا شاہ وصی اللہ الہ آبادی رحمہ اللہ

آپ رحمہ اللہ نے تصوف، نسبت صوفیہ (دو حصے) وصیۃ الاخلاص، فوائد صحبت، تلاش مرشد، طریقہ اصلاح،

واپس فہرست پر جانے کے لیے اس تیر کے نشان کو کلک کریں۔

عاقبۃ الافکار، وصیۃ السالکین، ذکر اللہ، راہ صفا، خوفِ آخرت لکھیں۔ آپ کے وعظ و ملفوظات بھی ہیں جو تزکیہ قلب حاصل کرنے والوں کے لیے ایک رہنما حیثیت رکھتے ہیں۔

(۲) مسیح الامت حضرت مولانا شاہ مسیح اللہ جلال آبادی رحمہ اللہ (۱۳۱۳ھ)

آپ رحمہ اللہ نے شریعت وتصوف، ایوان طریقت لکھیں۔ پھر آپ کے مواعظ میں سے ذکر الٰہی، خوف الٰہی، تعلق الٰہی، خشیت الٰہی، الاخلاص، جہاد اور اصلاح نفس، خلاصہ تصوف بہت معروف ہیں نیز آپ کی اصلاحی مجالس کے بھی دس سے زیادہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔

(۳) محدث شہیر حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی قدس سرہ (۱۳۹۴ھ)

آپ رحمہ اللہ نے عارف باللہ شیخ سید احمد رفاعی رحمہ اللہ کی کتاب البرہان المؤید کا ترجمہ البیان المشید کے نام سے فرمایا، پھر امام شعرانی کی البحر المورد کا اردو ترجمہ الدر المنفود کے نام سے اور آداب العبودیہ کا اسباب المحمودیہ کے نام سے ترجمہ کیا پھر شیخ منصور حلاج کے حالات پر ایک تحقیقی کتاب القول المنصور فی ابن المنصور تالیف فرمائی۔ آپ کی کتاب انکشاف الحقیقۃ عن استخلاف الطریقۃ اپنے موضوع پر نئی کتاب ہے جس میں اس امر سے بحث کی گئی ہے کہ شریعت وطریقت سے واقف ہونے اور مجاز بیعت ہونے کے بعد کیا شیخ اس سے اپنی خلافت واپس لے سکتا ہے۔ آپ کے اصلاحی مکتوبات الظفر الجلی باشرف العلی کے نام سے آپ کی زندگی میں ہی شائع ہو گئے تھے۔

(۴) حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمہ اللہ

آپ رحمہ اللہ کے خطبات میں جگہ جگہ مسائل تصوف سے بحث کی گئی ہے اور تصوف کے بعض اہم مسائل کو نہایت موثر اور دلنشین پیرایہ میں سمجھایا گیا ہے۔ آپ کا ایک وعظ اہمیت تزکیہ کے عنوان پر بھی ہے جس کا انگریزی میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

(۵) حضرت مولانا محمد عیسیٰ صاحب الہ آبادی رحمہ اللہ

آپ رحمہ اللہ نے انفاس عیسیٰ کے نام سے تصوف کے معارف پیش کئے ہیں۔

(۶) حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب امرتسری رحمہ اللہ

آپ رحمہ اللہ نے الکلام الحسن میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے افادات جمع کئے ہیں جس میں تزکیہ وتصوف

واپس فہرست پر جانے کے لیے اس تیر کے نشان کو کلک کریں۔

اور قلبی اصلاح کے لیے بہت قیمتی مواد ملتا ہے۔

(۷) حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب رحمہ اللہ

آپ رحمہ اللہ نے تصوف کے حقائق و معارف کو منظوم کلام میں پیش کیا ہے اور اس راہ پر چلنے والوں کے لیے بہت رہنمائی فرمائی ہے آپ رحمہ اللہ نے اپنے شیخ کے افادات کو حسن العزیز کے نام سے بھی کئی حصوں میں شائع فرمایا ہے۔

(۸) حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحی صاحب عارفی رحمہ اللہ

آپ رحمہ اللہ نے اپنے شیخ کے اصلاحی افادات کو مآثر حکیم الامت، بصائر حکیم الامت اور معارف حکیم الامت کے نام سے شائع فرمایا ہے۔ آپ رحمہ اللہ کا منظوم کلام صہبائے سخن کے نام سے شائع ہو چکا ہے جو معرفت و محبت میں ڈوبا ہوا ہے اور قلب میں محبت الٰہی کا ایک خاص کیف پیدا کرتا ہے۔

ہم نے یہاں حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے اجل خلفائے کرام اور ان کی چند تالیفات کا ذکر کیا ہے، ان کے علاوہ دیگر اکابر نے بھی اس موضوع پر نہایت مفید رسائل تحریر فرمائے ہیں۔

جہاں تک دور آخر میں مجموعی طور پر تزکیہ و تصوف کی علمی اور تحریری خدمات کا تعلق ہے تو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس دور آخر میں علمائے حق کی خدمات بہت وسیع ہیں۔ (آثار الاحسان جلد 1)

حج نہ کرنے پر وعید

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ یَمْنَعْہُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَۃٌ ظَاھِرَۃٌ اَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ یَحُجَّ فَلْیَمُتْ اِنْ شَاءَ یَھُوْدِیًّا وَاِنْ شَاءَ نَصْرَانِیًّا (الدارمی باب من مات ولم یحج: 1826 اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!
جس شخص کو کسی ضروری حاجت یا ظالم بادشاہ یا مرضِ شدید نے حج سے نہیں روکا، اور اُس نے حج نہیں کیا اور مر گیا تو وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے۔

واپس فہرست پر جانے کے لیے اس تیر کے نشان کو کلک کریں۔